

کی تعمیر اور تبلیغی، تعلیمی اور قرآنی تدریس، نیز اشاعتی مہمات، کیسٹوں کے سلسلے اور ٹیلی وژن تک پر وقت خریدنے کی مثالیں موجود ہیں۔

یہ کتاب معلوماتی ہی نہیں، تاریخی حیثیت بھی رکھتی ہے اور ایمان پرور بھی ہے۔
(ن-ص)

تاریخ جہاد کشمیر | مصنف: ڈاکٹر ایچ۔ بی۔ خاں۔ ناشر: الحمد اکادمی ۱۴/۵
بیات آباد، کراچی نمبر ۱۹۔ صفحات: ۱۲۸، قیمت: ۴۰ روپے مجلد۔

اس کتابچے میں کشمیر کا جغرافیائی اور تاریخی پس منظر بیان کرنے کے بعد ۱۹۴۷ء کے جہاد کشمیر کے حالات و واقعات بیان کیے گئے ہیں۔ جہاد کی شرعی حیثیت پر بحث ہے۔ اور جہاد کشمیر کے بارے میں مولانا سودودی اور مولانا شبیر احمد عثمانی کے درمیان ہونے والی مراسلت کے بعض حوالے درج ہیں۔ ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ کے پس منظر میں مسئلہ کشمیر پر روشنی ڈالی ہے۔ کشمیری مسلمانوں پر ہونے والے بھارتی ظلم و ستم کا تذکرہ بھی ہے۔ مگر مسئلہ کے جدید دردناک حالات اس میں نہیں آسکے۔

(م-۱)

جداگانہ نظام تعلیم | مرتبہ: روبینہ ناز۔ ناشر: شعبہ تصنیف و تالیف، اسلامی جمعیت طالبات، پاکستان۔ صفحات: ۷۸۔ قیمت درج نہیں۔

مختلف اہل قلم کے لکھے ہوئے آٹھ مضامین پر مشتمل یہ کتابچہ خواتین کے لیے جداگانہ تعلیم کے حوالے سے ترتیب دیا گیا ہے۔ مخلوط تعلیم کے نقصانات واضح کیے گئے ہیں۔ اور خواتین کے لیے الگ یونیورسٹی کے قیام کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔
بروقت اور مفید مجموعہ ہے۔
(م-۱)